زرعی فیچر سروس

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، لاہور

بہاریہ مکئی کی کاشت

مکئی پاکستان کی اہم غلہ دار جنس ہے۔ مکئی انسانی خوراک، جانوروں کے ونڈے، مرغیوں ودیگر پرندوں کی خوراک میں استعمال ہوتی ہے۔ مکئی سے مختلف قسم کی مصنوعات مثلاً نشاستہ، خشک و مائع گلوکوز، مکئی کا تیل، کارن فلیکس، انرجائل، کسٹرڈ پاؤڈر، جیلی، کارن فلور، الکوحل، ویکس وغیرہ تیار کی جاتی ہیں۔ پنجاب میں مکئی کی دو فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔ جنوری فروری میں بوئی جانے والی فصل کو بہاریہ مکئی جبکہ جولائی اگست میں کاشت ہونے والی فصل کو موسمی مکئی کہتے ہیں۔ بہاریہ مکئی کو بڑھوتری اور برداشت تک لمبے دنوں کی وجہ سے زیادہ روشنی اور مناسب درجہ حرارت میہا رہتا ہے جو پودوں کی صحت اور زیادہ پیداوار کے لئے سود مند ہے۔ بہاریہ مکئی کی فی ایکڑ اوسط پیداوار موسمی مکئی کی فی ایکڑ اوسط پیداوار سے تقریباً 20 سے 25 فیصد زیادہ ہوتی ہے۔ مکئی کی کامیاب کاشت کے لئے بھاری میرا، گہری، نامیاتی مادہ رکھنے والی، 7 سے 8 پی ایچ کی حامل اور پانی کو بخوبی جذب کرنے والی زمین موزوں ہے۔ ریتلی، کلراٹھی اور سیم زدہ زمین مکئی کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہے۔ زمین کے انتخاب کے دوران زیرِ زمین اچھے پانی کی دستیابی، زمین میں بوئی گئی سابقہ فصل اور کھیتوں کے اردگرد موجود درختوں وغیرہ کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ مکئی کی اچھی پیداوار لینے کے لیے کھیت کی سطح ہموار ہونا بہت ضروری ہے تاکہ پانی ایک جیسا لگے چونکہ مکئی زیادہ تر وٹوں پر کاشت کی جاتی ہے اس لیے اگر کھیت ہموار نہیں ہوگا تو پانی لگانے سے کہیں پانی وٹوں کے اوپر چڑھ جائے گا اور کہیں نیچے رہ جائے گا جس سے نہ صرف اُگاؤ متاثر ہوگا بلکہ بعد میں فصل کی بڑھوتری بھی متاثر ہوگی۔ لیزر لیولر کے ساتھ زمین بہتر ہموار کی جاسکتی ہے۔ زمین کی ابتدائی تیاری اس کھیت میں بوئی گئی سابقہ فصل کو مدِنظر رکھتے ہُوئے کریں۔ اگر مکئی آلوؤں والے کھیتوں میں کاشت کرنی ہو تو پھر اس زمین میں 2 سے 3 مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دیا جائے کیونکہ یہ زمین پہلے ہی نرم اور بھربھری ہوتی ہے لیکن اگر کپاس، کماد یا سُورج مکھی وغیرہ کا وڈھ ہو تو پھر اس زمین میں روٹاویٹر ضرور چلانا چاہیے تاکہ مُڈھ وغیرہ تلف ہوسکیں اور بجائی میں کوئی دقت پیدا نہ ہو لیکن اگر کسی وجہ سے روٹاویٹر میسّر نہ ہو تو پھر ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل ضرور چلائیں تاکہ مُڈھ وغیرہ اُکھڑ جائیں اور پھر ان مُڈھوں کو اکٹھا کر کے زمین میں دبا دیا جائے۔ بوائی کے لیے زمین کی حتمی تیاری کا مرحلہ راؤنی سے شروع ہوتا ہے۔ پنجاب کی زمینوں میں عام طور پر نامیاتی مادہ کی کمی پائی جاتی ہے اس لیے زمین کی پہلی تیاری مکمل کرنے کے بعد 10 سے 12 ٹن فی ایکڑ گوبر کی اچھی طرح گلی سڑی کھاد ڈال کر اس کو کھیت میں بکھیرنے کے بعد بجائی کے لیے راؤنی کی جائے۔ اس طرح نامیاتی مادہ کی کمی دور ہو جائے گی اور فصل بہتر طور پر نشوونما پائے گی۔ زمین وتر آنے کے بعد سب سے پہلے سہاگہ دیا جائے تاکہ کھیت میں ڈھیلے وغیرہ نہ بنیں اس کے بعد زمین کو بوائی کے لیے تیار کریں لیکن تیار کرنے سے پہلے مصنوعی کھادوں کی وہ مقدار جو بوائی کے وقت ڈالی جاتی ہے یعنی فاسفورس اور پوٹاش کی پوری مقدار جبکہ نائٹروجن کھاد کی پہلی قسط ضرور ڈالیں۔ وٹوں پر کاشت کے لئے صاف ستھرا، صحت مند، خالص اور 90 فیصد سے زائد

روئیدگی رکھنے والا 8 سے 10 کلوگرام جبکہ بذریعہ سنگل رو کاٹن ڈرل بارانی علاقوں میں 12 سے 15 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ بیج کو ابتدائی مرحلہ میں رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر کونپل کی مکھی کے حملہ سے بچانا بہت ضروری ہے۔

بہاریہ مکئی کی کاشت کا موزوں وقت آخر فروری تک ہے۔ آبپاش علاقوں میں مکئی کی کاشت کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اڑھائی فُٹ کے باہمی فاصلہ پر شرقاً غرباً وٹیں بنائی جائیں اور ہلکا پانی لگانے کے فوراً بعد ریز پہنچنے سے پہلے وٹوں کی ڈھلوان پر ایک ایک بیج کا جنوبی سمت (صبح سے شام تک دھوپ پڑنے سے بیج جلدی اُگتا ہے) چوکا یا چوپا لگایا جائے۔ بہاریہ مکئی میں دوغلی اقسام کو 6 انچ اور چارہ کے لیے بیج حاصل کرنے کے لیے سنتھیٹک اقسام کو 7 سے 8 انچ کے فاصلہ پر کاشت کرنا چاہیے۔ آبپاش علاقوں میں مکئی پٹڑیوں پر بھی کاشت کی جاتی ہے اس طریقہ کاشت میں مکئی کو ساڑھے تین فٹ کے باہمی فاصلہ پر بنائی گئی پٹڑیوں پر کاشت کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ میں مکئی کا چوکا یا چوپا پٹڑیوں کی دونوں اطراف لگایا جاتا ہے۔ اس طریقہ میں بھی ہلکا پانی لگانے کے فوراً بعد ریز پہنچنے سے پہلے پٹڑیوں کے دونوں اطراف چوکا یا چوپا لگایا جاتا ہے۔ بہاریہ مکئی میں دوغلی اقسام کو 8 سے 9 انچ اور سنتھیٹک اقسام کو 10 سے 11 انچ کے فاصلہ پر (فصل برائے بیج چارہ) کاشت کرنا چاہیے۔ اچھی پیداوار کے لئے بارانی علاقوں میں مکئی اڑھائی فُٹ کے فاصلہ پر ڈرل، پلانٹر، پور یا کیرا سے کاشت کی جاتی ہے۔ ڈرل، پلانٹر، پور یا کیرا سے کاشتہ مکئی کے پودوں کا قد جب 4 سے 6 انچ ہو جائے تو کمزور اور بیمار پودے نکال دیں۔ کم عرصہ میں پک کر تیار ہونے والی اقسام میں پودے سے پودے کا فاصلہ 6 سے 7 انچ رکھا جائے۔ اڑھائی فٹ قطاروں کے باہمی فاصلہ کی صورت میں پودوں کی تعداد تقریباً 30000 سے 35000 ہوگی۔ اس طرح دیر سے پکنے والی اقسام کے لئے پودوں کا درمیانی فاصلہ 7 سے 8 انچ رکھ کر باقی پودے نکال دیں۔ اڑھائی فٹ قطاروں کے فاصلہ کی صورت میں یہ تعداد تقریباً 26000 سے 30000 پودے فی ایکڑ ہوگی۔

☆☆☆